سوال

(164) جدہ میقات نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ یہ فتوی دیتے ہیں کہ جو فضائی راستے سے حج کے لئے آرہے ہوں، وہ جدہ سے احرام باندھ لیں، جب کہ کچھ لوگ اس کی تردید کرتے ہیں تو سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ میں صحیح بات کیا ہے، فتوی دیجئے اللہ تعالی آپ کو اجر و ثواب سے نوازے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تمام حاجیوں پر خواہ وہ فضائی راستے سے یا سمندری راستے سے یا خشکی کے راستے سے آئیں، یہ واجب ہے کہ وہ اس میقات سے احرام باندھیں جس سے وہ گزر رہے ہوں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے جب میقات کا تعین کیا تو ذکر فرمایا کہ ''یہ میقات یہاں کے لوگوں کے لئے ہیں جو یہاں کے رہنے والے تو نہ ہوں لیکن یہیں سے وہ گزریں اوران کا حج یا عمرہ کا ارادہ ہو۔'' (متفق علیہ)

باہر سے آنے والوں کے لئے جدہ میقات نہیں، یہ تو یہاں کے باشندوں کے لئے میقات ہے یا اس کے لئے میقات ہے جو یہاں حج یا عمرہ کے ارادہ سے تو نہ آئے ہوں لیکن پھر بعد میں یہاں سے حج یا عمرہ کا ارادہ کر لیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص292

محدث فتویٰ